گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لوئر مال لاہور

اردو گرائمر برائے جماعت چہارم (2020-2021)

مضامین

قائداعظم

قائداعظم محمد علی جناحؒ بابائے پاکستان ہیں۔ آپ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام پونجا جناح تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کی۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے اور وکیل بنے۔ آپ شروع سے ہی محنتی اور قابل انسان تھے۔ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کو انگریزوں سے آزادی دلائی۔ آپ کی محنت اور اللہ کی رحمت سے مسلمانوں کا پیارا وطن پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو بن گیا۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ دن رات کام کرنے کی وجہ سے آپ بیمار ہو گئے۔ آپ نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ کو وفات پائی۔

ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح — ملت ہے جسم و جاں ہے محمد علی جناح

میرا وطن

ہمارا پیارا وطن پاکستان ہے۔ یہ مجھے دل و جان سے عزیز ہے۔ ہمارا وطن پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو وجود میں آیا۔ اس سے پہلے یہاں انگریزوں کی حکومت تھی۔ یہ غلامی کا بدترین دور تھا۔ دشمنوں کی سازشوں کی وجہ سے مسلم حکومت کو زوال آیا۔ ایسے میں مسلمانوں میں آزادی حاصل کرنے کی تڑپ پیدا ہوئی۔ پھر ایسے عظیم رہنما پیدا ہوئے جنھوں نے مسلمانوں کو بیدار کیا۔ ان رہنماؤں میں سرسید احمد، مولانا حالی اور علامہ اقبال ہیں۔ علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور دیا جسے قائداعظم نے عملی صورت دی۔ پاکستان کی آبادی بیس کروڑ ہے۔ پاکستان کے پانچ بڑے صوبے ہیں، پنجاب، سندھ، خیبر پختون خواہ، بلوچستان اور گلگت بلتستان۔ اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔ پاکستان کے مشہور شہر یہ ہیں، لاہور، کراچی، ملتان، فیصل آباد، پشاور وغیرہ۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ پاکستان اسلام کا قلعہ ہے۔

پاک سرزمین شاد باد — کشور حسین شاد باد

برسات

جون کے مہینے میں جب گرمی انتہا کو پہنچتی ہے تو گرم لو ہر شے کو جھلسا دیتی ہے۔ دریا خشک ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں، جانوروں اور پرندوں پر رحم کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آسمان پر بادلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تھے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اچانک کالے بادلوں کی فوج آ جاتی ہے۔ آسمان پر کالی گھٹا سیاہ چادر کی طرح تن جاتی ہے۔ یکا یک بوندیں گرنے لگیں اور موسلا دھار مینہ برسنے لگا۔ سرد ہوا کے جھونکے موسم کی خوشگواری میں اضافہ کر رہے تھے۔ ہر طرف جل تھل کا موسم دکھائی دیتا تھا۔ انسان تو انسان حیوان بھی اس موسم کا لطف اٹھا رہے تھے۔ ہم نے برسات کے موسم میں مزے دار پکوڑے بھی کھائے اور موسم سے لطف اٹھایا۔ مجھے برسات کا موسم بہت پسند ہے۔

کہانیاں

دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں دو دوست رہتے تھے۔ انہوں نے کام کی تلاش میں شہر جانے کا ارادہ کیا۔ دونوں نے سامان باندھا اور سفر پر روانہ ہو گئے۔ وہ جنگل میں سے گزر رہے تھے کہ اچانک انہیں سامنے سے ایک ریچھ آتا ہوا دکھائی دیا۔ ایک دوست اپنی جان بچانے کے لیے درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرے دوست کو درخت پر چڑھنا نہیں آتا تھا۔ اچانک اسے یاد آیا کہ ریچھ مردہ چیز کو نہیں کھاتا۔ وہ زمین پر لیٹ گیا اور اپنی سانس روک لی۔ ریچھ اس کے پاس آیا اور سونگھ کر آگے چلا گیا۔ دوسرا دوست بہت حیران ہوا۔ وہ درخت سے اتر کر آیا اور اپنے دوست سے پوچھا کہ ریچھ تمھارے کان میں کیا کہہ گیا ہے۔ دوست نے جواب دیا کہ ریچھ نے نصیحت کی ہے کہ خودغرض آدمی کو کبھی دوست نہیں بنانا چاہیے۔

نتیجہ: دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے

انگور کھٹے ہیں

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لومڑی جنگل میں گھوم پھر رہی تھی۔ جب اسے بھوک لگی تو وہ کھانے کی تلاش میں ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔ کچھ دیر بعد اسے انگوروں کی ایک بیل نظر آئی۔ وہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ انگور حاصل کرنے کے لیئے اچھلی مگر بیل تک نہ پہنچ سکی۔ اس نے کئی بار کوشش کی لیکن ہر بار ناکام رہی۔ آخر کار مایوس ہو گئی اور یہ کہہ کر واپس مڑ گئی کہ انگوروں کا کیا کھانا۔ یہ انگور کھٹے ہیں۔

نتیجہ: انگور کھٹے ہیں۔

چچا کے نام خط تحفے کا شکریہ ادا کرنے کے لیے

کمرہ امتحان

۲۰اپریل،۲۰۲۰

پیارے چچا جان!

السلام علیکم! کل کی ڈاک سے آپ کا خط ملا اس کے ساتھ ہی آپ کا بھیجا ہوا گھڑی کا تحفہ بھی مل گیا جو آپ نے مجھے امتحان میں شاندار کامیابی پر بھیجا ہے۔ مجھے گھڑی کی بہت ضرورت تھی۔ یہ مجھے وقت کا پابند بنائے گی۔ میں اسے بہت احتیاط سے استعمال کروں گی۔

چچی جان کو سلام، بہن بھائیوں کو پیار۔

والسلام

آپ کا بھتیجی

ا ب ج

بڑے بھائی کے نام خط خیریت معلوم کرنے کے لیے

کمرہ امتحان

۲۰اپریل،۲۰۲۰

پیارے بھائی جان!

السلام علیکم! کافی دنوں سے آپ کا خیریت نامہ نہیں ملا جس سے ابا جان اور امی جان بہت فکر مند ہیں۔ ہمارے امتحان ختم ہو چکے ہیں اور سب بہن بھائی اچھے نمبروں سے پاس ہو گئے ہیں۔ جس پر آپ سے انعام لینے کے حق دار ہیں۔ اگلے خط میں اپنی خیریت سے آگاہ کیجیے گا۔

والسلام

آپ کی پیاری بہن

ا ب ج

درخواستیں

درخواست برائے رخصت بیماری

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لوئر مال لاہور۔

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ مجھے کل رات سے سخت بخار ہے۔ جس کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتی۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کی تابع فرماں شاگرد

نام: ا ب ج

مورخہ: ۲۰اپریل۲۰۲۰

درخواست برائے ضروری کام

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لوئر مال لاہور۔

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ضروری کام ہے۔ جس کی وجہ سے میں سکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کی تابع فرماں شاگرد

نام: ا ب ج

مورخہ: ۲۰اپریل۲۰۲۰

درخواست برائے شمولیت شادی

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لوئر مال لاہور۔

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میرے بھائی کی شادی اس ماہ کی ۲۵ تاریخ کو ہونا قرار پائی ہے۔ بارات سیالکوٹ جائے گی۔ شادی میں شرکت کی وجہ سے میں سکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ برائے مہربانی مجھے ۲۵ تا ۳۰ اپریل یعنی پانچ یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کی تابع فرماں شاگرد

نام: ا ب ج

مورخہ: ۲۰اپریل۲۰۲۰

گرائمر قوائد

حرف:

مفرد آواز کو حرف کہتے ہیں۔ مثلاً ا، ب، س، ص، ع، ک وغیرہ۔

لفظ:

حروف کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً خدا، رسول، علم وغیرہ۔

کلمہ:

وہ الفاظ جن کے کچھ معنی ہوں۔ کلمہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً پانی، روٹی، بات وغیرہ۔

مہمل:

وہ الفاظ جن کے کچھ معنی نہیں ہوتے بلکہ بامعنی الفاظ کے ساتھ بات میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مہمل کہلاتے ہیں۔ مثلاً وانی، ووٹی، چیت وغیرہ۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی درج ذیل تین اقسام ہیں۔

۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

اسم:

کسی چیز، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً کرسی، خالد، لاہور وغیرہ۔

فعل:

وہ الفاظ جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا زمانے کے لحاظ سے پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ مثلاً آیا، دوڑا، کھایا وغیرہ۔

حرف:

حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تو کسی چیز کا نام ہو اور نہ ہی کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے، بلکہ اسم اور فعل سے مل کر اپنے معنی ظاہر کرے۔ مثلاً کے، کی، کو، پر، میں، سے، تک وغیرہ۔